PG Dept of urdu

Purnea University

Md Aftab Alamac

11-4-2020

Masnavi CC - 7

اردو مثنوی کی روایت شمالی ہند میں
masnavi ki rewayet

اسی "خواب و خیال"   خواجہ میر درد کے چھوٹے بھائ کی مثنوی

زمانہ میں لکھی گئ۔اس مثنوی کا کوئ پلاٹ نہیں۔ایک معمولی سی

حسن و عشق کی داستان بیان کی گئ ہے لیکن اس میں جو سراپا بیان

کیا گیا ہے، جذ بات کیعکاسی کی گئ ہے وہ خاصہ کی چیز ہے اس مثنوی

کی سب سے اہم خو بی میر اثر کا انداز بیان ہے زبان میں وہی سادگی

روانی اور شگفتگی ہے جو دبستان دلی کی خصوصیت ہے۔یہ کہنا

شما لی ہند کی پہلی کامیاب "خواب وخیال"   غلط نہ ہوگا کہ مثنوی

مثنوی ہے۔

اردو مثنوی کی روایت شمالی ہند میں

دلی میں لکھی گئ لیکن ہر لحاظ سے "خواب و خیال "   مثنوی

سب سے زیادہ کامیاب مثنوی لکھنو میں لکھی گئ اس مثنوی کا نام

سحرالبیان اور اس کے مصنف میر حسن ہیں یہ اردو کے مشہور شاعر

غلام ضاحک کے صاحبزادے تھےدلی میں پیدا ہوۓ یہیں پرورش

پائ لیکن میر حسن جوانی ہی میں ترک وطن کر کے لکھنو پہنچ گۓ

اور یہیں مثنوی تصنیف کی مثنوی کا قصہ کوئ راز نہیں ہے۔

اصل اہمیت یہ ہےکہ اردو میں پہلی بار شاعر نے ہندوستانی

تہذیب و تمدن معاشرت، رہن سہن، آداب و اطوار زیور، لباس

کا اتنا تفصیلی ذکر کیاہے۔یہ مثنوی اس عہد کے لکھنو کی مکمل

تصویر ہے اس کے علاوہ میرحسن کو کردار نگاری اور جذبات

نگاری پر بھی پوری قدرت تھی۔